# با اختیار\متاثرہ

## جنوبی ایشیائی نمائندگی اور جنوبی ایشیائی نسل پرستی کا اضافہ

رپورٹ کا خلاصہ | اکتوبر 2024

ایشین امریکن اور پیسفک آئی لینڈر کے خلاف ( AA/PI کے خلاف) نفرت، ایک ایسا مسئلہ ہے جو جنوبی ایشیائی امریکیوں پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ جنوبی ایشیائی برادریوں میں بنگلہ دیش، بھوٹان، بھارت، مالدیپ، نیپال، پاکستان اور سری لنکا سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔ یہ سٹاپ اے اے پی آئی ہیٹ (Stop AAPI Hate) اور اس کے تحقیقی شراکت داروں کی طرف سے جنوبی ایشیائی نفرت کے خلاف حالیہ تحقیق کی ایک تالیف "امپاورڈ \ امپیریلڈ" کا خلاصہ ہے۔ ہم آن لائن اور ذاتی طور پر نفرت کا تجربہ کرنے کے درمیان مماثلتوں کو دکھانے کے لیے Stop AAPI Hate رپورٹنگ سینٹر کو رپورٹ کیے گئے ذاتی تجربات بھی شامل کیے ہیں۔[1]

## آن لائن عداوت اور تشدد کی دھمکیوں میں اضافہ

آن لائن AA/PI کے خلاف نفرت کا تجزیہ کرنے کے لیے Stop AAPI Hate نے Moonshot کی خدمات حاصل کی، ایک گروپ جو آن لائن ملکی دہشت گرد (DVE) جگہیں کی نگرانی کرتا ہے۔ تجزیہ جنوری 2023 سے اگست 2024 تک کا احاطہ کرتا ہے۔انھیں معلوم ہوا کہ:

- جنوبی ایشیائی برادریوں کو AA/PI گروپوں کے درمیان سب سے زیادہ آن لائن عداوت کا سامنا کرنا پڑا۔ تمام ایشیائی مخالف نفرت انگیز اصطلاحات میں سے، **60% جنوبی ایشیائی باشندوں کے خلاف تھے، اور اس عرصے کے دوران ان گالیاں دوگنی ہو گئیں۔**
- جنوبی ایشیائی امریکیوں پر **ناپاک** ہونے اور سفید فام امریکیوں سے **ملازمتیں چرانے** کا الزام لگایا گیا۔ انھیں مسلمانوں کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت کا بھی سامنا کرنا پڑا۔

> **"میں [ایک فاسٹ فوڈ ریستورانت] میں تھا۔ ... جب میں وہاں سے گزر رہا تھا، نا جانے کہاں سے [ایک] آدمی بولا، 'تم لوگ کہاں کے ہو؟ ہندوستان؟' پھر اس نے آگے بڑھ کر کہا، 'ہندوستان ایک گندا ملک ہے' اور 'ہندوستان واپس جاؤ' ایک بار نہیں بلکہ کئی بار۔"**
>
> - مرد، نیپالی، جنوبی امریکہ، 2024

- **اگست 2024 میں، ایشیائی برادریوں کے خلاف آن لائن تشدد کی دھمکیاں عروج پر پہنچ گئیں،** 973 دھمکیاں ریکارڈ کی گئیں۔ ان میں سے 75% نے جنوبی ایشیائی برادریوں کے خلاف تھے۔
- تشدد کے خطرات میں اضافہ **کملا ہیرس** اور **اوشا وانس** کے سیاسی عروج کے ساتھ ہی ہوا، دونوں کے پاس ہندوستانی ورثہ ہے۔

> **"ایک اجنبی [میری بہن] کے پاس آیا ... اور اس پر چلایا، 'کیا آپ اس کتیا کملا ہیرس کو ووٹ دے رہے ہو،' 'تم گھٹیا ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہتی ہو۔ وہ زور زور سے چیختا ہوا اس کا پیچھا کرتا رہا، تمھیں اس ملک میں بھی نہیں ہونا چاہیے..' یہ امریکہ ہے۔"**
>
> - خاتون، جنوبی ایشیائی، مشرقی امریکی، 2024

[1] ہم صرف وہ کہانیاں شیئر کرتے ہیں جنھیں گمنام طور پر شیئر کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ نام ظاہر نہ کرنے کے لیے، ہم صرف جغرافیوں کی شناخت کرتے ہیں، چاہے کوئی علاقہ، ریاست، یا شہر، جہاں 2020 کی امریکی مردم شماری کی بنیاد پر کم از کم 20,000 کی AA/PI آبادی ہو۔ کہانیاں لوگوں کے اپنے الفاظ میں ہیں، لیکن ہم وضاحت کے لیے ہلکے سے ترمیم کرتے ہیں۔

# کمیونٹی میں نفرت کا بہت زیادہ پھیلاؤ

آن لائن نفرت سے ذاتی نفرت کی کارروائیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، [شکاگو یونیورسٹی میں NORC](#) کے تعاون سے Stop AAPI Hate کے ذریعے قومی سطح پر نمائندہ سروے کرائے گئے۔ NORC ایک آزاد، غیر جانبدار تحقیقی ادارہ ہے۔ سروے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جنوبی ایشیائی امریکیوں کے خلاف نفرت انگیز کارروائیوں[2] اور شہری حقوق کی خلاف ورزیوں[3] کے واقعات بہت زیادہ ہیں

- **2023 میں، [سروے](#) کیے گئے 43% جنوبی ایشیائی بالغوں نے اپنی رنگ، نسل یا قومیت سے متعلق نفرت انگیز عمل کا سامنا کرنے کی اطلاع دی۔** اس میں ہراساں کرنا، جسمانی نقصان، ادارہ جاتی امتیاز اور املاک کا نقصان شامل ہے۔ نفرت کا سامنا کرنے والوں میں، 45% نے اس کی وجہ سے ان کی صحت پر منفی اثرات کو نوٹ کیا، جب کہ 37٪ نے بتایا کہ انہیں مدد کی ضرورت ہے جو انہیں نہیں ملی۔

> "بس اسٹیشن پر مجھ پر کلامی حملہ کیا گیا جب بغیر سوچے سمجھے ایک عورت نے مجھے کہا کہ وہ 'مجھے مارے گی اور جب میں نے کوئی جواب نہیں دیا، تو اس نے اعلان کیا کہ 'وہ گھر تک میرا پیچھا کرے گی اور مجھے ایک 'مہاجر جانور' ہونے کے ناطے خوفزدہ ہونا چاہئے۔"
>
> - عورت، ہندوستانی، مشرقی امریکہ، 2023

- [سروے](#) میں شامل **48% جنوبی ایشیائی بالغوں نے کہا کہ انہیں امتیازی سلوک کا سامنا ہے جو ان کی زندگی میں شہری حقوق کی ممکنہ خلاف ورزی کا باعث بن سکتا ہے،** زیادہ تر اسے اپنی رنگ، نسل یا قومیت سے منسوب کرتے ہیں۔ صرف 11% جنوبی ایشیائی امریکیوں نے کسی بھی ایجنسی کو شہری حقوق کی ممکنہ خلاف ورزی کی اطلاع دی ہے۔ مزید برآں، جنوبی ایشیائی امریکیوں کی اکثریت (67%) کا خیال ہے کہ AA/PIs کے خلاف امتیازی سلوک کو روکنے اور کم کرنے کے لیے شہری حقوق کے نئے قوانین ضروری ہیں۔

> "[ہوٹل کے عملے نے] کوئی متبادل فراہم کرنے سے انکار کر دیا [جب ہمارے کمرے کا غسل خانہ ٹھیک کام نہیں کر رہا تھا]۔ ....[فرنٹ ڈیسک پر موجود ایک آدمی] نے مجھ پر چلانا شروع کر دیا کہ 'اپنے ملک واپس جاؤ' اور وہ 'میرا ویزا دیکھنا چاہتا ہے ورنہ وہ پولیس کو بلائے گا۔' میں نے انہیں یہ کہتے سنا، 'مجھے ان لوگوں سے نفرت ہے۔' کہنے کی ضرورت نہیں پر ہم نے فوراً اپنا بیگ پیک کیا اور ہوٹل سے باہر نکل آئے۔ ہم غیر محفوظ محسوس کر رہے تھے..."
>
> - مرد، ہندوستانی، پنسلوانیا، 2022

- **ان چیلنجوں کے باوجود، [سروے](#) کیے گئے جنوبی ایشیا بالغوں نسل پرستی کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے تیار ہیں۔** 91% نسل پرستی سے لڑنے کے لیے نسلی یکجہتی کی اہمیت پر یقین رکھتے ہیں۔ 89% پر امید ہیں کہ AA/PIs اجتماعی یا سیاسی کارروائی کے ذریعے امتیازی سلوک کو ختم کر سکتے ہیں۔ مزید برآں، 73% نے 2023 میں نسل پرستی کو کم کرنے یا مزاحمت کرنے کی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

Stop AAPI Hate کسی بھی فرد یا گروہ کی اصل یا سمجھی جانے والی شناخت کے خلاف تعصب یا تعصب سے محرک ہونے والے کسی بھی واقعے کا حوالہ دینے کے لیے "نفرت انگیز عمل" کی اصطلاح استعمال کرتا ہے، جو انفرادی یا برادری کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس میں نفرت انگیز جرائم شامل ہیں، جیسے تعصب پر مبنی حملہ، قتل، آتش زنی، اور توڑ پھوڑ، اور غیر مجرمانہ نفرت کے واقعات، جیسے کسی کو نسلی گالیاں دینا یا کسی کاروبار میں تعصب سے متاثرہ سروس سے انکار۔[2]

شہری حقوق کی خلاف ورزی تعصب یا تعصب سے متاثر ایک واقعہ ہے جو شہری حقوق کے قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے جو کسی مخصوص سیاق و سباق (مثلاً، تعلیم، ملازمت) میں محفوظ خصوصیت (مثلاً، نسل، جنس، مذہب) کی بنیاد پر امتیازی سلوک کو ممنوع قرار دیتا ہے۔[3]

## Stop AAPI Hate کے بارے میں

**[Stop AAPI Hate](#) امریکہ میں ایک گروپ ہے جو AA/PI لوگوں کے خلاف نسل پرستی اور امتیازی سلوک کو روکنے کے لیے کام کرتا ہے۔ہمارا مقصد مساوات اور انصاف کے لیے کثیر النسلی تحریک کو آگے بڑھانا ہے۔ ہماری کوششوں میں اپنی برادریوں کو بااختیار بنانا، رنگ کی دوسری برادریوں کے ساتھ یکجہتی میں کھڑا ہونا، اور نسل پر مبنی نفرت کی بنیادی وجوہات کو حل کرنے کے لیے جامع حل کی وکالت کرنا شامل ہے۔ہمارا کام چار اہم شعبوں پر مرکوز ہے: ڈیٹا اور تحقیق، پالیسی اور وکالت، اسٹریٹجک مواصلات، اور کمیونٹی کی دیکھ بھال۔**

**اگر آپ نے کسی نسل پرستانہ فعل کا مشاہدہ کیا یا اس سے گزرے ہیں، تو براہ کرم [stopaapihate.org/report-hate](#) پر اس کی اطلاع Stop AAPI Hate کو دیں۔ اپنی کہانی کا اشتراک کرنے سے ہمیں اپنی برادری میں واقعات کا اندراج کرنے، بیداری بڑھانے، وسائل پیدا کرنے، اور AA/PI مخالف نفرت کو ختم کرنے کے حل کرنے کے بارے میں بات کرنے میں مدد ملتی ہے۔**